سوال : السلام علیکم بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مسلمانوں ، مومنین میں ایسی باتیں ہو جاتیں ہیں مثلا لڑائی جھگڑے وغیرہ جس کی وجہ سے وہ سالوں سال بھی ایک دوسرے سے نہیں بولتے اور نہ ہی اپنے مسلمان بہن بھائیوں کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں تو کیا اس تمام عرصے میں اُن کے ک

جواب : ایک روایت کے مطابق ہر جمعہ کی رات کو اعمال اللہ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں اور قطع رحمی کرنے والے کے اعمال قبول نہیں کیے جاتے ہیں۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن کہا ہے۔

عن أبي ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال : سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول : «إن أعمال بنی آدم تعرض علی اللہ تبارک وتعالی عشیۃ کل خمیس لیلۃ الجمعۃ فلا یقبل عمل قاطع رحم» رواہ أحمد ورجالہ ثقات وحسنہ الألبانی فی صحیح الترغیب والترہیب